20597- بیوی سے عزل کرنا تاکہ وہ حمل کے بغیر ہی اپنی تعلیم مکمل کرسکے

سوال

جب دویا اس سے بھی زیادہ مدت کی تعلیم باقی ہو توکیا بیوی سے عزل یا کوئی اور صورت ہو سکتی ہے کہ حمل نہ ٹھرے اوروہ اپنی تعلیم مکمل کرلے ، اورکیا یہ بھی اسلام میں شادی ختم ہونے کے اسباب میں شامل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

اول :

اسلام میں نکاح اورشادی کے مقاصد میں نسل کا وجوداورکثرت امت شامل ہے اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(زیادہ محبت کرنے والی اورزیادہ بچے جننے والی عورت سے شادی کرواس لیے کہ میں تمہاری کثرت کی بنا پر دوسری امتوں پر فخر کرونگا) سنن ابوداود حدیث نمبر (2050) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو صحیح سنن ابوداود (1805) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

دوم :

بیوی سے عزل کرنا :

بیوی کی شرمگاہ سے باہر ہی منی کے انزال کو عزل کہا جاتا ہے ، یہ ایک شرط کے ساتھ جائز ہے کہ اس میں بیوی کی اجازت ہونی چاہیے اگروہ عزل کرنے کی اجازت دے توپھر خاوند عزل کرسکتا ہے کیونکہ بیوی کو بھی استمتاع اوربچے کا حق ہے ، اورعزل سے یہ دونوں حق ختم ہوجاتے ہیں ۔

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورمیں عزل کیا کرتے تھے اورقرآن بھی نازل ہورہا تھا ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (4911) صحیح مسلم حدیث نمبر (1440) ۔

ایک روایت میں الفاظ زیادہ ہیں : سفیان رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ اگراس میں سے کچھ منع کیا جانا ہوتا توقرآن مجید ہمیں منع کردیتا ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

علماء کرام کے ایک گروہ نے عزل کو حرام قرار دیا ہے ، لیکن آئمہ اربعہ کا مذھب ہے کہ بیوی کی اجازت سے عزل کرنا جائز ہے ۔ واللہ تعالی اعلم ۔

دیکھیں مجموع الفتاوی (110/32) ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (11885) کے جواب کا مراجعہ کریں ۔

سوم :

خاوند اور بیوی کے لیے نسل کی تنظیم میں موقتا اتفاق جائز ہے لیکن یہ کام مستقل اور ہیشہ کے لیے نہیں ہوسکتا ، اور اس موقت میں بھی شرط یہ ہے کہ جو وسیلہ استعمال کیا جائے وہ عورت کے لیے نقصان دہ نہ ہو ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اگر عورت کو بہت زیادہ حمل ہوتا ہے اور یہ حمل اسے بہت ہی زیادہ کمزوری پہنچاتا ہو اور وہ یہ چاہتی ہو کہ ہر دو سال میں اسے ایک بار حمل ہونا چاہے اور وہ اسے منظم کرنا چاہے تو پھر اس کے منع حمل کے بارہ ہم یہ کہیں گے کہ ایک شرط کے ساتھ جائز ہے کہ اگر اس کا خاوند اسے اجازت دیتا ہے اور اسے اس کا کوئی نقصان نہ ہو تو پھر وہ اسے منظم کر سکتی ہے کہ ہر دو سال بعد ایک بار حمل ہو ۔ اھ

رسالۃ الدماء الطبیعیہ للنساء سے لیا گیا ہے ۔

واللہ اعلم.